بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

حالتِ حیض میں تلاوت قرآن مجید کی رخصت

جنبی، حائضہ اور نفاس والی عورت کے لئے قرآن پڑھنے کا حکم

فتاوی از علامہ عبدالعزیز بن عبداللہ بن باز

مفتی عام مملکت سعودی عرب

ص ص:73,97 دار الداعی للنشر والتوزیع

سوال: ہم گرلز کالج کی طالبات کے لئے قرآن کریم کا ایک پارہ حفظ کرنا ضروری ہے، کبھی کبھی امتحان کا وقت ماہواری کے دنوں میں آجاتا ہے تو کیا یہ جائز ہے کہ قرآن کی سورۃ کاغذ پر لکھ کر یاد کر لی جائے؟

جواب: علماء کرام کا قول یہ ہے کہ حیض اور نفاس والی عورت کے لئے بغیر مصحف چھوئے قرآن پڑھنا جائز ہے، اس لیے کہ عدم جواز کی کوئی دلیل ثابت نہیں ہے۔ دونوں قسم کی عورتیں کسی پاک کپڑے کے ذریعے قرآن کو پکڑ کر پڑھ سکتی ہیں۔ اس طرح کاغذ پر لکھ کر ضرورت کے وقت اس کی مدد سے پڑھا جا سکتا ہے۔ البتہ جنبی قرآن نہیں پڑھے گا یہاں تک کہ غسل کر لے، اس لئے کہ صحیح حدیث عدم جواز پر دلالت کرتی ہے۔ حائضہ اور نفاس والی عورتوں کو جنبی پر قیاس نہیں کیا جا سکتا۔ اس لئے کہ ان کی مدت طویل ہوتی ہے، لیکن جنبی تو جنابت کے سبب سے فارغ ہوتے ہی فوراً غسل کر سکتا ہے۔

(اللہ ہی نیک توفیق دینے والا ہے)

ناپاکی کی حالت میں قرآن چھونا

سوال: کیا حائضہ عورت، عرفات میں کتاب کی مدد سے دعائیں پڑھ سکتی ہے؟

کیا حائضہ عورت عرفہ کے دن دعاؤں کی کتاب پڑھ سکتی ہے جب کہ اس میں قرآن کریم کی آیات بھی ہوتی ہیں؟

جواب: حیض اور نفاس والی عورت مناسک حج سے متعلق لکھی گئی کتابوں میں موجود دعائیں پڑھ سکتی ہے، بلکہ صحیح قول کے مطابق قرآن بھی پڑھ سکتی ہے، اس لیے کہ کوئی ایسا صریح نص موجود نہیں جو حیض اور نفاس والی عورت کو قرآن پڑھنے سے روک رہا ہو، صرف جنبی کے بارے میں حضرت علیؓ کی روایت آتی ہے کہ حالتِ جنابت میں قرآن نہ پڑھے۔ حیض اور نفاس والی عورت کے بارے میں حضرت ابن عمرؓ کی روایت آتی ہے کہ ”حائضہ اور جنبی قرآن کا کوئی حصہ نہ پڑھے“۔ لیکن یہ ضعیف حدیث ہے، کیونکہ اسے اسماعیل بن عیاش نے حجازی راویوں سے روایت کیا ہے، اور جب وہ حجازیوں سے روایت کرتے ہیں تو (محدثین کے نزدیک) ضعیف ہوتے ہیں۔ لیکن وہ قرآن کو بغیر چھوئے زبانی پڑھے گی۔ البتہ جنبی جب تک غسل نہ کر لے، اس کے لئے قرآن پڑھنا (زبانی یا مصحف کی مدد سے) جائز نہیں۔ اور ان دونوں کے درمیان فرق یہ ہے کہ جنبی کا

وقت مختصر ہوتا ہے، اس لئے کہ مباشرت سے فراغت کے بعد فوراً ہی غسل کرسکتا ہے، اور معاملہ اس کے اختیار میں ہے، جب چاہے غسل کرسکتا ہے، اگر پانی کے استعمال سے عاجز ہے تو تیمّم کر کے نماز اور قرآن پڑھ سکتا ہے۔ لیکن حیض اور نفاس والی عورت کا معاملہ اس کے اختیار میں نہیں، بلکہ اللہ کے اختیار میں ہے۔ اور ماہواری میں کئی دن لگ جاتے ہیں، اور نفاس کا معاملہ بھی ایسا ہی ہے۔ اس لئے ان دونوں کو قرآن پڑھنے کی اجازت دی گئی تا کہ بھول نہ جائیں اور قرآن اور قرآت کی فضیلت اور احکامِ شریعت کو سیکھنے سے محروم نہ رہیں۔ معلوم ہوا کہ ان کے لیے ایسی کتابوں کا پڑھنا بدرجہ اولیٰ جائز ہوگا جن میں قرآن وحدیث کی دعائیں ہوتی ہیں۔ علماء کرام کے دونوں اقوال میں یہی صائب اور صحیح ہے۔